اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں!

محمد یٰسین ظفر

کہ تیرا نیک بندہ میاں فضل حق دنیا کی عارضی زندگی گزار کر تیرے دربار میں پہنچ چکا ہے۔ اے اللہ میں گواہی دیتا ہوں کہ

اس نے یہ زندگی کتاب و سنت کے مطابق گزاری۔ اور آخر دم تک اس پر کاربند رہا۔

وہ عقیدہ توحید کا قائل تھا۔ دنیا سے رحلت کے وقت بھی اس کا اقرار کر رہا تھا۔ وہ صرف اور صرف اللہ تعالیٰ ہی کو عبادت کے لائق سمجھتا تھا۔ اس کا عقیدہ تھا کہ مشکل کشا' نفع و نقصان' غم اور خوشی' دکھ اور سکھ' عزت و ذلت دینے والا صرف اللہ ہے۔

وہ محمد ﷺ کو اللہ کا سچا نبی اور رسول مانتا تھا اور صرف اسے ہی لائق اطاعت مانتا تھا۔ آپ ﷺ سے قلبی محبت کو جزو ایمان سمجھتا تھا۔ آپؐ کو خاتم النبیینؐ مانتا تھا۔ وہ آپ اور آپ کے صحابہ سے والہانہ محبت کا اظہار کیا کرتا تھا اور ان کی اطاعت اور فرمانبرداری کو اپنے لئے باعث افتخار سمجھتا تھا۔

اے اللہ وہ سچا مسلمان تھا۔

اے اللہ وہ تیرے دین کا خادم اور حضرت محمد ﷺ کا سچا سپاہی تھا۔

اے اللہ وہ خلوص دل سے تیرے دین کی خدمت کرتا رہا۔

اے اللہ اس نے اپنی پوری زندگی تیرے دین کے لئے وقف کر رکھی تھی۔

اے اللہ اس کی جان' مال' اولاد تیرے دین کے لئے وقف تھی۔

اے اللہ وہ ساری زندگی امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کا درس دیتا رہا

اے اللہ وہ تیرے نیک بندوں' علماء کرام سے محبت کرتا تھا' ان میں بیٹھنے کو اپنے لئے باعث اعزاز سمجھتا تھا۔

اے اللہ وہ بری صحبت اور برے اعمال سے شدید نفرت کرتا تھا۔

اے اللہ وہ کلمہ حق کہنے میں ذرا عار محسوس نہیں کرتا تھا۔

اے اللہ اس نے ہمیشہ حق کا ساتھ دیا۔

اے اللہ اس نے ہمیشہ رزق حلال کمایا۔

اے اللہ وہ سود سے سخت نفرت کرتا تھا اور اپنے ساتھیوں کو اس لعنت سے بچنے کی ہمیشہ تلقین کرتا تھا۔

اے اللہ وہ نماز پابندی وقت کے ساتھ ادا کیا کرتا تھا۔

اے اللہ وہ سفر میں بھی نماز کا خصوصی اہتمام کیا کرتا تھا۔

اے اللہ وہ تلاوت قرآن حکیم بلاناغہ کیا کرتا تھا۔

اے اللہ اسے تیرے قرآن سے بڑی محبت تھی۔ قرآن حکیم کا اکثر حصہ اسے زبانی یاد تھا۔

اے اللہ وہ احادیث رسول ﷺ کا شیدائی تھا۔ انہیں زبانی یاد کرنا باعث سعادت سمجھتا تھا۔

اے اللہ اس نے مساجد تعمیر کرائیں۔

اے اللہ اس نے مدارس تعمیر کرائے۔

اے اللہ اس نے یتیموں اور مساکین کی کفالت کی ذمہ داری ادا کی۔

اے اللہ وہ پورے شوق سے روزہ رکھا کرتا تھا' بیماری اور نقاہت کے باوجود وہ روزہ افطار نہ کرتا تھا۔

اے اللہ اس نے ہمیشہ تیرے بندوں کی بھلائی کی۔

اے اللہ وہ جذبہ جہاد سے سرشار تھا۔ ہمیشہ جہاد کے موضوع پر بات کیا کرتا تھا۔

اے اللہ اس نے جہاد افغانستان اور جہاد کشمیر میں بھرپور حصہ لیا۔

اے اللہ اس نے مہاجرین کے لئے ہمیشہ ہمدردی کا اظہار کیا اور خود اپنی اور اپنے رفقاء کے ذریعے انکی خود مدد کی۔

اے اللہ وہ سادگی کو پسند کرتا تھا اور ہمیشہ سادہ لباس اور خوراک استعمال کرتا تھا۔

اے اللہ وہ ہمیشہ فضول خرچی سے بچتا تھا۔

اے اللہ وہ اسلام کی سربلندی کیلئے کوشاں رہا۔

اے اللہ وہ پاکستان میں نفاذ اسلام کیلئے ہر جدوجہد میں شریک رہا۔

اے اللہ وہ اپنے بچوں کو ہمیشہ نیکی اور اعمال صالحہ کی تلقین کرتا رہا۔ انہیں سادہ زندگی گزارنے اور صدقہ خیرات کرنے کا درس دیتا تھا۔

اے اللہ اس نے ایک عرصہ جامعہ سلفیہ کی سرپرستی فرمائی اور کبھی کسی قسم کی تکلیف نہ آنے دی۔

اے اللہ وہ پوری زندگی پورے خلوص اور صاف دل کے ساتھ اسلام کی دعوت میں مصروف رہا اور رخصت ہونے تک وہ اس نیک عمل میں مصروف رہا۔

اے اللہ اس کا گھر ہمیشہ نیک لوگوں کی آماجگاہ رہا۔ یہاں ہمیشہ اچھے کاموں کے لئے اجلاس ہوتے رہے۔

اے اللہ وہ بڑا مہمان نواز تھا۔ مہمانوں کا بڑا اکرام کیا کرتا تھا۔

اے اللہ میری اس گواہی کو اپنے دربار میں قبول فرما اور اپنے اس نیک بندے میاں فضل حق کو معاف فرما۔ اس کو جنت الفردوس کا مستحق ٹھہرا۔

اے اللہ اس کی تمام نیکیوں کو شرف قبولیت بخش۔ اس کے درجات بلند فرما۔

اے اللہ اس کو حضرت محمد ﷺ کا پڑوسی بنا۔ اپنے نیک بندوں میں اس کا شمار کر۔

اے اللہ اس کی قبر کو جنت کا باغیچہ بنا۔

اے اللہ اس کے لگائے ہوئے پودے جامعہ سلفیہ کو تاقیامت سلامت رکھ۔

اے اللہ تو اس کی آل اولاد کو صبر جمیل سے نواز دے اس کو صبر و استقامت بخش۔ انکو اپنے والد گرامی کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرما۔ خاص کر میاں عطاالرحمٰن طارق اور میاں نعیم الرحمٰن طاہر کو انکا صحیح جانشین بنا۔

اے اللہ انہیں یہ ہمت اور توفیق عطا فرما کہ وہ تمام منصوبوں کو پایہ تکمیل تک پہنچا سکیں اور انہیں صدقہ جاریہ بنا۔ آمین یا رب العالمین